بسم اللہ الرحمن الرحیم

کھُل گیا دل پر ہمارے
حُرمتِ انساں کا در
اب نہیں پہنیں گے ہم
طوقِ غلامی عُمر بھر

عرشی ملک

مقصود جس کا قُربِ خدا کا حصول ہے
عرشی جو دُور رہ کے خدا سے ملُول ہے
لازم ہے اُس پہ دستِ مجدّد کو تھامنا
پانی ہو سامنے تو تیمّم فضول ہے
عرشی ملک

قال رسول اللہ ﷺ "اِنَّ اللہَ عَزَّ وَجَلَّ یَبْعَثُ لِھٰذِہِ الْاُمَّۃِ عَلٰی رَأْسِ کُلِّ مِائَۃِ سَنَۃٍ مَّنْ یُّجَدِّدُ لَھَا دِیْنَھَا۔ یعنی اللہ تعالٰی ہر صدی کے سر پر اِس امت کیلئے ایک شخص کو مبعوث فرمائے گا جو اِس کیلئے دین کو تازہ کرے گا۔

ہر صدی کے سر پہ لازم ہے مجدّد آئے گا
اُس پہ بدبختی ہے غالب، جو اُسے جھٹلائے گا
عرشی ملک